263

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ نمبر ایل ۳۵

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء۔ عسٰی ان یبعثک ربک مقامًا محمودًا

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر:- غلام نبی — یوم پنج شنبہ

[illegible]

جلد ۳۰ | ۱۹ ماہ نبوت ۱۳۲۱ ہش | ۹ ماہ ذوالقعدہ ۱۳۶۱ ہجری | ۱۹ ماہ نومبر ۱۹۴۲ء | نمبر ۲۷۰

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۷ ماہ نبوت ۱۳۲۱ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آٹھ بجے شام کی اطلاع ہے کہ آج حضور کو نقرس کا درد بہت زیادہ رہا۔ احباب درد دل سے حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی لاہور تشریف لے گئی ہیں۔ اور وہاں جناب میاں غلام محمد صاحب اختر کے ہاں فروکش ہیں۔

خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال کاروبار سلسلہ کی سرانجام دہی کے لئے تین چار روز کے لئے دہلی تشریف لے گئے ہیں۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

حج کے لئے جانے کے متعلق بے جا اصرار

حکومت ہند نے اس سال ہندوستان کے مسلمانوں کو یہ مشورہ دیا۔ کہ چونکہ راستہ نہایت مخدوش اور پرخطر ہے۔ اور جہازوں کی حفاظت کا انتظام ناممکن اس لئے جو لوگ حج کے لئے جانے کا عزم رکھتے ہوں۔ وہ اس ارادہ کو ملتوی کر دیں۔ دوسری طرف حکومت حجاز بھی اعلان کر چکی ہے۔ کہ حکومت ہند نے راستہ کے پرخطر ہونے کی وجہ سے حج کے انتظام کے متعلق جس معذوری کا اظہار کیا ہے۔ وہ حقیقی ہے۔ لیکن باوجود اس کے یہی اصرار کیا جا رہا ہے۔ کہ حکومت کو حاجیوں کی روانگی کے متعلق ضرور انتظام کرنا چاہیئے۔ اور یہاں تک کہا جا رہا ہے۔ کہ "جب مسلمان اپنی جانوں پر کھیل کر ایک مذہبی فرض کی ادائیگی پر مصر نظر آتے ہیں۔ تو حکومت انہیں اس سے روک کر اپنی رسوائی اور بدنامی کا سامان کیوں مہیا کر رہی ہے۔" (زمیندار ۱۴ نومبر)

حالانکہ اول تو یہی درست نہیں کہ حکومت اس مذہبی فریضہ کی ادائیگی سے مسلمانوں کو روک رہی ہے۔ اس وقت تک حکومت کی طرف سے جس قدر اعلانات اس بارے میں شائع ہوئے اور ہماری نظر سے گزرے ہیں۔ ان میں سے کسی میں بھی کسی کو حج کے لئے جانے سے روکا نہیں گیا۔ بلکہ حالات کے ناسازگار اور راستہ کے پرخطر ہونے کی بنا پر مشورہ دیا گیا ہے۔ کہ سفر حج ملتوی کر دیا جائے۔ اور بحالات موجودہ سفر حجاز کے لئے جہاز مہیا کرنے سے معذوری ظاہر کی گئی ہے۔ ان حالات میں دور اندیشی اور عاقبت بینی کا تقاضا یہ ہے۔ کہ دیکھا جائے۔ حکومت جس معذوری کا اظہار کر رہی ہے۔ وہ حقیقی ہے۔ یا نہیں۔ اگر حقیقی ہو۔ تو پھر سفر حج کے لئے انتظامات کرنے پر اصرار کرنا معقولیت سے دور ہے لیکن اگر حقیقی نہ ہو۔ تو پھر ہر ممکن طریق سے حکومت کو مجبور کرنا چاہیئے کہ وہ انتظام کرے۔

اگر جنگ کے خطرات اور بحر ہند میں دشمن کے اقدامات کو کلیۃً نظر انداز بھی کر دیا جائے۔ تو بھی حکومت حجاز نے جو اعلان کیا ہے۔ اسے اس بارے میں فیصلہ کن سمجھنا چاہیئے۔ کیونکہ وہ ایک ایسی حکومت ہے۔ جس کے نزدیک نہ صرف فریضۂ حج ایک مذہبی فریضہ ہونے کے لحاظ سے اتنی ہی اہمیت رکھتا ہے جتنی مسلمانان ہند کی نگاہ میں۔ بلکہ اس لحاظ سے بھی خاص اہمیت رکھتا ہے کہ اس موقعہ پر حکومت حجاز کو بہت بڑی آمدنی ہوتی ہے۔ اور یہ تقریب اس کی آمدنی کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔

ظاہر ہے کہ اگر حالات ایسے ہی مخدوش نہ ہوتے۔ جیسے حکومت ہند بیان کر رہی ہے۔ اور حج کا ارادہ رکھنے والوں کے صحیح وسلامت حجاز پہونچنے۔ اور بخیریت واپس آ جانے کا کچھ بھی امکان ہوتا۔ تو حکومت حجاز کبھی گوارا نہ کرتی۔ کہ اس سال حج کے لئے آنے والوں کو اپنا ارادہ ملتوی کرنے کا جو مشورہ دیا گیا ہے۔ اس کی تائید کرے۔ لیکن اس نے اپنے مالی منافع کو نظر انداز کر کے یہی کہنا ضروری سمجھا۔ کہ اس سال اپنے آپ کو خواہ مخواہ خطرہ میں نہ ڈالا جائے۔ لیکن افسوس کہ مسلمانوں کے جذبات سے کھیلنے والے لوگوں کو اس کی کوئی پروا نہیں۔ اور وہ ابھی تک یہی اصرار کر رہے ہیں کہ حج کے لئے جانے والوں کو ضرور روانہ کر دیا جائے۔

پھر اگر حکومت حجاز کے اعلان کو قابل وقعت نہیں سمجھا جاتا۔ تو مسٹر محمد علی صاحب جناح جنہیں قائد اعظم کا خطاب دیا جاتا ہے۔ ان کے اس بیان کو تو نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے۔ جو انہوں نے آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کے حال کے اجلاس میں اسی مسئلہ پر بحث کے دوران میں دیا۔ انہوں نے کہا:۔ "عام احساس یہ معلوم دیتا ہے کہ فریضۂ حج کی ادائیگی میں رکاوٹ کے پس پشت کوئی ناپاک اور شر انگیز تحریک سرگرم عمل ہے۔ لیکن میں واضح کر دینا چاہتا ہوں۔ کہ یہ قطعاً غلط ہے۔ میرے پاس اس بات کی پختہ شہادت موجود ہے۔ کہ حج کی ممانعت کا فیصلہ کسی ناپاک۔ اور شر انگیز مقصد کے پیش نظر نہیں کیا گیا۔" (زمیندار ۱۴ نومبر)

اس سے گورنمنٹ ہند کی معذوری بالکل واضح ہو جاتی ہے:۔

پھر جو لوگ اپنی جانوں پر کھیل کر حج کے لئے روانہ ہونے پر مصر ہیں وہ اپنی روانگی کا آپ کیوں انتظام نہیں کر لیتے۔ اگر حکومت پاسپورٹ یعنی روانگی کا پروانہ دینے سے انکار کرے تو اس کے خلاف آواز بلند کی جا سکتی ہے۔ لیکن جب اس میں کوئی رکاوٹ نہیں۔ چنانچہ جن لوگوں نے اس کا مطالبہ کیا۔ انہیں دے دیا گیا۔ تو پھر یہ کیونکر کہا جا سکتا ہے۔ کہ حکومت اس مذہبی فریضہ کی ادائیگی سے روک رہی ہے۔

رہا یہ۔ کہ حکومت حاجیوں کے لئے جہازوں کا کیوں انتظام نہیں کرتی۔ اس کی وجہ اور معقول وجہ وہ بیان کر چکی ہے۔ اگر کسی کے نزدیک وہ وجہ معقول نہیں تو اسے خود انتظام کر لینا چاہیئے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

جب جان پر ہی کھیلنا ہے۔ تو حکومت سے یہ کہنے کی کیا ضرورت ہے۔ کہ "وہ کیوں مسلمانوں کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے حج کا انتظام نہیں کرتی"۔

تعجب ہے ایک طرف تو یہ کہا جاتا ہے۔ کہ "جب حمل ونقل کے موجودہ ذرائع یعنی ریلیں۔ جہاز۔ لاریاں وغیرہ مفقود تھے۔ تو لوگ پا پیادہ کارواں بنا کر جایا کرتے تھے۔ یا گھوڑوں اونٹوں یا پوڈں وغیرہ کی سواریوں پر اکتفا کر لیتے تھے"۔ (احسان ۷ر نومبر)

لیکن دوسری طرف جہاز نہ ملنے پر واویلا کیا جا رہا ہے۔ اور اس کی ذمہ واری حکومت پر ڈالی جا رہی ہے جنگ کی وجہ سے جہاں اور کئی امور میں تبدیلی کر لی گئی ہے۔ وہاں اس سفر میں بھی جو سامان میسر آ سکے۔ اسی پر کیوں اکتفا نہیں کر لیا جاتا۔ کیا اس مذہبی فریضہ کی ادائیگی کے لئے یہ بھی لازمی شرط ہے۔ کہ ضرور حکومت کے مہیا کردہ جہازوں پر سفر کیا جائے۔ اگر نہیں اور یقیناً نہیں۔ تو خود کیوں ممکن انتظام کر کے اس سے فائدہ نہیں اٹھایا جاتا

آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کے اجلاس میں حج کمیٹی کے صدر مسٹر گزدر نے مسئلہ حج کے متعلق وہی بات پیش کی۔ جو ہم نومبر کے "الفضل" میں تفصیل اور وضاحت کے ساتھ پیش کر چکے ہیں چنانچہ انہوں نے کہا

"بحری راستہ کلیتہً غیر محفوظ ہے اور مذہبی نقطۂ خیال سے بھی خطرہ کی صورت میں فریضہ حج کی ادائیگی نہ ضروری ہے۔ اور نہ پسندیدہ" (زمیندار ۱۴ر نومبر)

مگر افسوس کہ عوام کے جذبات کو بے موقعہ اور بے محل بھڑکا کر انہیں خطرہ میں ڈالنے والے وہی کئے جا رہے ہیں۔ جس سے بحالات موجودہ جانی اور مالی نقصان کا سخت اندیشہ ہے ؂

چندہ جلسہ سالانہ

بہت جلد ادا کیا جائے۔ کیونکہ جلسہ نزدیک آ رہا ہے۔ اور اخراجات کی سخت ضرورت ہے ؂ ناظر بیت المال

آپ کو یاد ہوگا کہ تحریک جدید کے دس سالہ جہاد کا آٹھواں سال ۳۰ر نومبر ۱۹۴۲ء کو ختم ہو رہا ہے۔ ہر مجاہد جس کا وعدہ پورا نہیں ہوا۔ ۳۰ر نومبر ۱۹۴۲ء تک اپنا وعدہ پورا کرے۔ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

درخواست ہائے دعا

(۱) مولوی عبد الواحد صاحب ایڈیٹر اخبار اصلاح سرینگر سخت بیمار ہیں (۲) ایم عبد الغنی صاحب بنگلوری ایک لمبے عرصہ سے فالج سے بیمار ہیں (۳) محمد مصطفےٰ صاحب بھاگلپوری دو ماہ سے بخار میں مبتلا ہیں۔ (۴) مولوی سید سعید احمد صاحب بنگال بعارضہ بخار سخت علیل ہیں (۵) نصیر الدین احمد صاحب جگو سرائے کی اہلیہ صاحبہ عرصہ ڈیڑھ ماہ سے بیمار ہیں۔ (۶) اعجاز احمد صاحب صابر ریلوے ورکشاپ لاہور کی والدہ صاحبہ بیمار ہیں۔ احباب سب کی صحت کے لئے دعا فرمائیں نیز سلطان عالم صاحب فورٹ سنڈیمن کی امتحان میں کامیابی کے لئے دعا کی جائے۔

اعلان نکاح خاکسار کی پوتی سعیدہ بیگم بنت مرزا فصیح الدین احمد صاحب کا نکاح ...آٹھ سو روپیہ مہر پر ماسٹر محمد سعید خان صاحب اوورسیر لکھنؤ سے ۶ر نومبر ۱۹۴۲ء کو حاجی عبد الکریم صاحب نے پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ جانبین کے لئے بابرکت ہو۔ مرزا کبیر الدین احمد از لکھنؤ

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

عذاب آنے سے پہلے خدا تعالیٰ کے حضور جھکنا چاہیئے

"ہماری جماعت کو تو ایسا نمونہ دکھانا چاہیئے۔ کہ دشمن پکار اٹھیں کہ گو یہ ہمارے مخالف ہیں۔ مگر ہیں ہم سے اچھے۔ اپنی عملی حالت کو ایسا درست رکھو۔ کہ دشمن بھی تمہاری نیکی۔ خدا ترسی اور اتقا کے قائل ہو جائیں۔ یہ بھی یاد رکھو کہ خدا تعالےٰ کی نظر جذر قلب تک پہونچتی ہے۔ پس وہ زبانی باتوں سے خوش نہیں ہوتا۔ زبان سے کلمہ پڑھنا یا استغفار کرنا انسان کو کیا فائدہ پہونچا سکتا ہے۔ جب وہ دل و جان سے کلمہ یا استغفار نہ پڑھے۔ بعض لوگ زبان سے استغفر اللہ کرتے جاتے ہیں۔ مگر نہیں سمجھتے۔ کہ اس سے کیا مراد ہے۔ مطلب تو یہ ہے کہ پچھلے گناہوں کی معافی خلوص دل سے چاہی جائے۔ اور آئندہ کے لئے گناہوں سے باز رہنے کا عہد باندھا جائے۔ اور ساتھ ہی اس کے فضل و امداد کی درخواست کی جائے۔ اگر اس حقیقت کے ساتھ استغفار نہیں ہے۔ تو وہ استغفار کسی کام کا نہیں۔ انسان کی خوبی اسی میں ہے۔ کہ وہ عذاب آنے سے پہلے اس کے حضور جھک جائے۔ اور اس کا امن مانگتا رہے۔ عذاب آنے پر گڑگڑانا اور دقنا دقنا پکارنا تو سب قوموں میں یکساں ہے"۔ (الحکم ۱۰ر ستمبر ۱۹۰۷ء)

پیشگوئی "مصلح موعود" کا امتحان

قادیان میں ۲۰ر نومبر اور بیرون میں ۲۲ر نومبر ہوگا

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں اس سال کا ہفتہ تعلیم و تلقین بر موضوع پیشگوئی مصلح موعود مورخہ ۷ر نومبر تا ۱۳ر نومبر منایا جا چکا ہے۔ اب اس پیشگوئی مصلح موعود کا امتحان انشاء اللہ العزیز قادیان میں ۲۰ر نومبر بروز جمعہ بعد نماز مغرب مقرر کردہ حلقوں میں ہوگا۔ جس کی اطلاع پریذیڈنٹ صاحبان کو کر دی گئی ہے۔ اور بیرونی احباب کا امتحان انشاء اللہ ۲۲ر نومبر بروز اتوار ہوگا۔ جماعت کے عہدہ داران کا فرض ہے۔ کہ وہ خواندہ احباب کا تحریری امتحان لیں اور ناخواندہ احباب کا زبانی امتحان لیں۔ اور ان کے نتیجہ سے مرکزی سب کمیٹی کو مطلع فرمائیں۔ نیز ہفتہ منانے کی مفصل رپورٹ بھی مرکزی کمیٹی کو ارسال فرمائیں۔ عبد الرحیم صدر سب کمیٹی مشترکہ خدام و انصار

مجلس خدام الاحمدیہ کا ماہانہ جلسہ

مجلس خدام الاحمدیہ کا ماہانہ جلسہ بروز جمعرات مورخہ ۱۹ر نبوت ۱۳۲۱ ہش بوقت ساڑھے آٹھ بجے بعد نماز عشاء مسجد نور میں ہوگا۔ انشاء اللہ۔ اس جلسہ میں خدام کے علاوہ اطفال کی حاضری بھی ضروری ہے۔ کیونکہ اطفال کے انعامات بھی اس جلسہ میں تقسیم ہوں گے۔ مربیان حسب ترتیب اطفال کو ہمراہ لائیں۔ زعما تمام خدام کو اس جلسہ کی اطلاع کر دیں۔ یہ ضروری ہوگا۔ کہ تمام زعماء نماز عشاء سوا آٹھ بجے مسجد نور میں ادا کریں۔ جنرل سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

264

Digitized By Khilafat Library Rabwah

سورۂ حجر میں جماعت احمدیہ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کے متعلق پیشگوئی

(۴)

سورۂ حجر کے پانچویں رکوع میں عذاب کا ذکر شروع ہوتا ہے۔ جو چھٹے رکوع تک چلا جاتا ہے۔ چھٹے رکوع میں دور عذاب کے لئے مومنین کے واسطے کچھ احکام ہیں۔ اور اس عبوری دور کا پروگرام بتایا گیا ہے۔ آج اس پروگرام پر تحریک جدید اور مجلس خدام الاحمدیہ کے ذریعہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ عمل کر رہے ہیں۔ اور جماعت کو اس راہ پر چلا رہے ہیں۔

تین اقوام کا ذکر

یہاں تین اقوام کی مثال پیش کی گئی ہے۔ جن پر عذاب آیا۔ قوم لوط اصحاب ایکہ۔ اور اصحاب الحجر۔ ان تین قوموں کی خصوصیات قریش اور دوسرے مشرکین عرب سے ملتی جلتی تھیں۔ نیز آج کی اقوام سے بھی ان کی مماثلت حیرت انگیز ہے۔

اس علاقہ میں جہاں حضرت لوط رہتے تھے۔ باقاعدہ حکومت قائم نہ تھی۔ ہر شہر یا قصبہ کی الگ الگ حکومت تھی۔ جو ادنیٰ ابتدائی قسم کی جمہوریت کا رنگ رکھتی تھی۔ کبھی کوئی ملک حاکم ہوتا تھا۔ کبھی صرف علاقہ کے رؤسا مل کر امور سیاسیہ کو طے کر لیا کرتے تھے۔ سدوم اور عمورا ایسی ہی بستیاں تھیں۔ (دیکھو پیدائش باب ۱۴)

ان بستیوں کے لوگ مسافروں کو لوٹ لینے کے عادی تھے۔ اور سدوم والوں کی ہمایوں سے لڑائی بھی رہتی تھی۔ (طالمود و پیدائش باب ۱۳ و ۲۱)

کیا سرحد و افغانستان کا یہی حال نہیں۔ جب احمدیت کو ان سے واسطہ پڑا۔ حضرت شہید ملت سید عبداللطیف رضی اللہ عنہ۔ حضرت نعمت اللہ علیہ الرحمۃ اور دوسرے شہداء کے ساتھ کابل نے کیا سلوک روا رکھا۔ حضرت لوط علیہ السلام کی قوم کی مثال اور دوسری قوموں پر بھی چسپاں ہوتی ہے۔ اللہ تعالےٰ افغانستان پر رحم کرے۔ اور اسے احمدیت میں داخل کرے۔ ایک منظر تو ہم لوگوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ فجعلنا عالیھا سافلھا۔ بچہ سقہ نے امان اللہ کو ذلت کے ساتھ شکست دی۔ اسے رسوا ہو کر ملک بدر ہونا پڑا اور بچہ سقہ نے حکومت کی۔ افغانستان پر اس سے قبل اور بھی کئی رنگ میں عذاب آ چکا ہے۔

زلازل اور دیگر عذاب

نیز اس آیت میں عام طور پر انقلاب ارضی و سماوی کی خبر دی گئی ہے۔ زلازل اور جنگوں کی پیشگوئی ہے۔ کون سا ملک ہے جس نے حجارۃ من سجیل کا تجربہ نہیں کیا۔ کوئٹہ۔ بہار۔ جاپان ترکی وغیرہ وغیرہ۔ یہ سب زلازل تاریخ عالم میں عجیب ہیں۔ جنوب مغرب میں بحر الکاہل کے جزیرہ کراکٹوا کا زلزلے سے اڑ جانا اس عہد کا ایک زلزلہ ہے جس کی مثال تاریخ انسانیت میں نہیں مل سکے گی۔ روس۔ چین۔ سپین اور دوسرے ممالک کے انقلابات بھی بے مثال اور فجعلنا عالیھا سافلھا کی عملی تعبیر ہیں۔ موجودہ جنگ کے بعد سارا عالم ان سے بھی بڑے انقلابات کا تجربہ کرے گا۔ ان فی ذالک لاٰیٰت للمتوسمین۔

ماپ تول میں کمی کرنا

اصحاب الایکہ ایک ایسی قوم تھی۔ جس کا گزارہ تجارت پر تھا۔ ویسے وہ گلہ بانی اور زراعت بھی کر لیا کرتی تھی۔ اس قوم کا خاص عیب یہ تھا۔ کہ ناپ تول میں کمی کرتی تھی۔ فرمایا۔ ولا تنقصوا المکیال والمیزان۔ پھر فرمایا۔ اوفوا الکیل والمیزان بالقسط ولا تبخسوا الناس اشیاءھم ولا تعثوا فی الارض مفسدین۔ (سورہ ہود ع ۸)

اسی طرح شعراء ع ۱۰/۱۲ اور اعراف ۱۱/۱۸ میں ان ہی امور کا ذکر کیا ہے۔

میرے خیال میں دور مسیح موعود کے لئے اصحاب الایکہ سے مراد بندہ قوم۔ اور مغرب کی تجارت پیشہ اقوام ہیں۔ آج بھی یہ قومیں ناپ تول میں ظلم کرتی ہیں۔ ان کی تجارت کا بین الملّی میزان غیر منصفانہ ہے۔ اور یہ لوگ خصوصاً اہل یورپ نے تجارت ہی کے لئے ساری دنیا میں فساد مچا رکھا۔ اور تجارت بھی کیسی جو لوٹ سے مشابہ ہے۔

یہ لوگ انسانوں کو ان کی چیزیں کم دیا کرتے ہیں۔ اشیاء لوگ الناس کی ہیں۔ اشیاءھم فرما کر بتا دیا کہ تقسیم مال و دولت کو اس اصول کے ماتحت ہونا چاہیئے۔ کہ سب کو فائدہ پہونچے نہ کہ ایک قوم اور چند افراد کا اجارہ ہو جائے۔ جس کا منطقی نتیجہ فساد فی الارض ہے اور عذاب یوم محیط۔ یہ عذاب کیسا محیط ہے۔ وہ دنیا کی آنکھوں کے سامنے ہے۔ سورۂ حجر میں جو فرمایا فانتقمنا منھم۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ میزان بالقسط اگر نہ ہو۔ تو عذاب انتقامی رنگ میں آئے گا۔ آج ساری ظالم قومیں اس کا تجربہ کر رہی ہیں۔ مزدور۔ کسان نوآبادیات کے باشندے۔ مفتوحہ ممالک کی قومیں جن کا تجارت کے نفع میں کوئی حصہ نہیں۔ آج انتقامی جوش کے ساتھ ظالم سرمایہ داروں کے خلاف ابھر آئی ہیں۔

سورہ رحمٰن میں بھی میزان بالقسط کا حکم دیا ہے۔ اور پھر مغرب و مشرق میں جنگوں اور انقلابات کی خبر دی ہے۔ غرض سورۂ رحمان میں بھی جنگ کی اقتصادی وجہ بیان فرما دی۔

گزشتہ جنگ عظیم اور موجودہ عالمگیر جنگ عظیم بلاشبہ نقص میزان کے سبب ہے۔ قرآن کریم اس بیماری کا روحانی سبب بھی بیان فرماتا ہے کہ افراد اور اقوام میں کیوں اقتصادی ظلم شروع ہو جاتا ہے۔ روحانی نظام پر ایمان نہ ہونے کے سبب۔

اصحاب الحجر کی مثال

اب اصحاب الحجر کو لیجئے۔ انہوں نے خدا کے رسل کا انکار کیا۔ بکثرت نشانیاں ان کے سامنے پیش کی گئیں مگر انہوں نے فائدہ نہ اٹھایا۔ اور آخر کار پورے طور پر تباہ کر دیئے گئے۔

دیکھئے۔ آج کے اہل یورپ۔ اور ان کے نقال اصحاب الحجر سے کہیں مشابہت رکھتے ہیں۔ فرمایا وکانوا ینحتون من الجبال بیوتاً اٰمنین۔ وہ پہاڑوں کے بعض حصوں کو کاٹ کر اس سے مکان بناتے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے درس القرآن میں لکھا ہے:۔

"اس زمانہ میں بھی اس کا رنگ پایا جاتا ہے۔ یعنی پہاڑ پر کوٹھیاں بنانا"

میری سمجھ میں یہ بھی آتا ہے۔ کہ اس آیت میں اس طرف اشارہ پایا جاتا ہے۔ کہ اہل یورپ کا کانوں پر قبضہ ہوگا۔ اور ان کی دولت کا بہت بڑا ذریعہ معدنی پیداوار ہوگی جس سے وہ محل و قصور بنائیں گے۔ مگر جب عذاب آئے گا۔ تو فما اغنیٰ عنھم ما کانوا یکسبون۔ اہل مغرب بڑے کسب کرنے والے لوگ ہیں۔ مگر عذاب جب آگیا ہے تو یورپ کے شہر۔ اور ان میں جمع کی ہوئی دولت غارت و تباہ ہو رہی ہے۔ اور پھر کتنی دولت سمندر کی تہہ میں غرق ہو چکی ہے۔

اصحاب الحجر کو استعمار فی الارض حاصل تھا۔ اور آج کے اصحاب الحجر کو بھی حاصل ہے۔ ان کی طاقت اور ان کی پر قوت مادیت ناقۃ اللہ و سقیٰھا۔ یعنی روح انسانی کے آسمانی پانی سے سیراب ہونے میں سخت حارج ہے نیز اہل یورپ میں سے اکثر تبلیغ احمدیت کے لئے روک ہیں۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ سورۂ ہود کی تفسیر میں فرماتے ہیں۔" حضرت صالح کا یہ مطلب ہو۔ کہ تبلیغ کے لئے مجھے ادھر ادھر پھرنے دو۔ اور اس میں روک نہ ڈالو۔ اور یا خدا کی زمین میں چرنے دو کے یہ معنی ہوں کہ ضروریات دینی کے پورا کرنے کے لئے جو میں مختلف علاقوں میں پھروں تو اس میں روک نہ ڈالو۔ اور یہ مجاز مختلف زبانوں میں استعمال ہوتا ہے۔ اور مراد سوار کو روکنا ہوتا ہے۔ حالانکہ روکا سواری کو جاتا ہے۔ . . . . وہ لوگ حضرت صالح کے تبلیغی سفروں میں روک ڈالتے ہوں گے۔ . . . . انہوں نے حضرت صالح کی اونٹنی کو مار دیا۔ اور گویا دوسرے الفاظ میں یہ کہا۔ کہ ہم تم کو اپنے ملک میں تبلیغ کرنے کی عام اجازت نہیں دے سکتے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ عذاب میں گرفتار ہو کر ہلاک ہو گئے"

(تفسیر کبیر صفحہ ۲۱۵ و صفحہ ۲۱۶)

آج بھی امریکہ نے کچھ دنوں تک کے لئے اور جرمنی۔ سپین۔ اطالیہ۔ پولینڈ یوگوسلادیہ۔ جاپان اور روس نے باضابطہ یہی حرکت کی۔ اور اب سب کے سب گرفتار عذاب ہیں۔

کون بچایا جائے گا

ان اقوام میں سے وہی بچائی جائینگی جو اعبدوا اللہ مالکم من الٰہ غیرہ پر عمل کرکے فاستغفروہ ثم توبوا الیہ کی مصداق بنیں گی۔ کیونکہ ان ربی قریب مجیب (سورۂ ہود)

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بڑے پر جلال طور پر مگر بڑی محبت سے اہل یورپ اور خصوصاً انگریزوں کو اس طرف توجہ دلا رہے ہیں۔ انگریزوں کی ایک سعادت یہ ہے۔ کہ انہوں نے تبلیغ میں کم از کم روک تو نہ پیدا کی۔ خدا انہیں پوری سمجھ دے آمین

مومنین کے لئے یہ وعدہ ہے کہ فلما جاء امرنا نجینا صالحا والذین امنوا معہ برحمۃ منا ومن خزی یومئذ ان ربک ھو القوی العزیز (ہود ع ۶) خدا تعالےٰ احمدیوں کو اس جنگ کی تباہی اور بربادی سے اپنے خاص فضل کے نتیجہ میں بچائے گا۔ اور اپنا قوی و عزیز ہونا ثابت کر دے گا۔

سورۂ حجر میں اس عام عذاب اور تباہی کی اخلاقی وجہ بیان فرمائی۔ کہ وما خلقنا السمٰوات والارض وما بینھما الا بالحق۔ جب آسمان و زمین اور جو ان کے درمیان ہے۔ ان سب کو حق و حکمت کے ساتھ پیدا کیا گیا ہے۔ تو فساد فی الارض کی حالت میں موجودہ نظام کو تباہ کرکے نیا نظام پیدا کرنا ضروری ہے اس کے لئے ایک پروگرام بتایا چنانچہ فرمایا" وہ موعود گھڑی یقیناً آنے والی ہے۔ اس لئے تو ان کی زیادتیوں پر مناسب درگذر سے کام لے"۔ ان ربک ھو الخلاق العلیم کہہ کر یہ سمجھایا کہ نئی دنیا بننے والی ہے اور احمدیت کی نسلیں بہت پھیلنے والی ہیں۔

فرمایا یہ سب ترقیات قرآنی تعلیمات پر عمل کرنے سے ملیں گی۔ اور ہم نے یقیناً تجھے دہرائی جانے والی سات آیات اور بہت بڑی عظمت والا قرآن دیا ہے۔ عارضی نفع کے سامان رکھنے والے گروہوں کی تباہی لازمی ضروری اور حق پر مبنی ہے۔ ان کی تباہی پر غم کھانے کی ضرورت نہیں۔ اس وقت اصل کام یہ ہے۔ کہ نئی قوم کی تربیت کی جائے۔ فرمایا واخفض جناحک للمومنین

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ لکھتے ہیں۔

" جب یہ فرمایا کہ یہ لوگ اب تباہ ہونے کو ہیں۔ اور ان کی جگہ مسلمانوں کو برتری ملنے والی ہے۔ تو ساتھ ہی فرمایا کہ ان کی طرف سے توجہ ہٹا کر اب تم مسلمانوں میں قرآن کی ترویج اور تعلیم پر زیادہ زور دو۔ تاکہ کامیابی کے دنوں کے آنے سے پہلے یہ اس کام کے لئے جو ان کے ذمہ لگنے والا ہے تیار ہو جائیں"۔ . . . . . . پس اس کی تعلیم کی طرف توجہ کرو۔ اور ان لوگوں سے بحث مباحثہ کا خیال جانے دو اب وقت آگیا ہے۔ کہ مسلمانوں کو مطالب قرآن خوب زور سے سکھائے جائیں۔ تاکہ وہ نئے نظام کے سنبھالنے کے اہل ہو جائیں"۔

(تفسیر کبیر صفحہ ۶۰۵ و صفحہ ۶۰۶)

اور پس اب ان کی جاتی ہوئی شان کو دیکھ کر تو غم نہ کر۔ بلکہ جو لوگ ان کی جگہ لینے والے ہیں یعنی مومن۔ ان کی تربیت کی طرف متوجہ ہو جا۔ کہ اب دنیا کی ترقی پرانے سرداروں کے بچانے سے ممکن نہیں۔ بلکہ اس کا مدار ان لوگوں کی صحیح تربیت پر ہے"۔ (ت ک صفحہ ۶۰۹)

جماعت احمدیہ کی تربیت

غیر مبایعین اور غیر احمدیوں کے لئے عبرت کا مقام ہے۔ کہ آج اسلامی نظام کے احیاء کے لئے کون سی جماعت کوشاں ہے۔ اور کون اولوالعزم ہستی آج مومنوں کو اپنے شفقت کے بازو کے نیچے ڈھانپے ہوئے ہے۔ بلاشبہ یہ سعادت جماعت احمدیہ اور اس کے پیارے امام سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو حاصل ہے۔ تحریک جدید اور خدام الاحمدیہ کی تحریکات اسی مسلسل تربیت کے لئے ہیں۔ تاکہ جماعت وراثت الٰہیہ کی صحیح طور پر حقدار ہو سکے خدا تعالےٰ ایک طرف پرانے نظام کو بڑے زور آور حملوں سے توڑ رہا ہے۔ اور دوسری طرف اپنے پیارے محمود کے ذریعہ نئی جماعت کی تربیت کرا رہا ہے۔

وقل انی انا النذیر المبین کے حکم کے مطابق جماعت احمدیہ کا ایک کام اس عبوری دور میں یہ بھی ہے۔ کہ وہ ساری دنیا کے سامنے کھول کھول کر پیام اسلام اور پیام احمدیت پہونچا دے۔ پس مسیح موعود علیہ السلام کا یہ پیغام الہامی ہمیں ہر جگہ پہونچانا ہے۔

" دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اسے قبول نہ کیا۔ خدا اسے قبول کریگا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دیگا"

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جس شاندار طور پر یہ کام کیا ہے۔ اور جس اولوالعزم طور پر جماعت کو اس کے لئے تیار کیا ہے۔ اور کر رہے ہیں وہ ثابت کرتا ہے کہ غلام حلیم کی بشارت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالےٰ نے کتنی حکمت کے ماتحت دی تھی۔

اقوام یورپ کا ذکر

دوسری آیت ہے کما انزلنا علی المقتسمین یہ عجیب شاندار آیت ہے۔ اور بہت ہی پُر معنی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اسے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے زمانہ پر چسپاں کرتے ہوئے ایک معنی کئے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ کے لحاظ سے ایک اور معنے بھی ہو سکتے ہیں۔ یعنی مسیح موعود ان اقوام یورپ کی طرف بھی نذیر ہیں۔ جنہوں نے دنیا کو اپنے درمیان بانٹ لیا ہے۔ افریقہ۔ ایشیا اور جزائر کو دول مغرب نے آپس میں بانٹ رکھا ہے۔ جیسے دنیا خدا کی نہیں ان کی ہے۔ اور اب جاپان ہی کر رہا ہے۔ اسلام کی ترقی اس فتنۂ مغرب کے کچل جانے میں ہے۔ اور اسی کی یہاں پر پیشگوئی ہے۔ اس آیت کے سیاق و سباق سے ان معنوں کی تائید ہوتی ہے۔

اس بٹوارہ کرنے والی قوموں کا یہ حال ہے۔ کہ وہ قرآن کو جھوٹی باتوں کا مجموعہ قرار دیتی ہے۔ عیسائی پادریوں کی قیادت میں سارا یورپ اس بات کو بڑے دجل و فریب کے ساتھ پیش کر رہا ہے۔

ان دو آیات کو غیر احمدیوں پر بھی دوسرے معنوں کے لحاظ سے چسپاں کیا جا سکتا ہے۔ احمدیت کی مخالفت یہی ان لوگوں نے اپنے ذمہ لگا لگا کام لے لیا

Digitized By Khilafat Library Rabwah

265

یا ان لوگوں نے قرآن کے احکام کو بانٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہے۔ عملی لحاظ سے بھی اور عقیدتاً بھی ناسخ و منسوخ مان کر۔ اور قرآن کو بے ربط تسلیم کر کے الذین جعلوا القرآن عضین کے دو معنی ہیں۔ ایک یہ کہ جنہوں نے قرآن کو جھوٹی باتوں کا مجموعہ قرار دیا اور دوسرے یہ کہ جنہوں نے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ایسے لوگوں کیلئے وعید ہے کہ فوربک لنسئلنھم اجمعین ہمارے سامنے آج ساری دنیا عذاب میں گرفتار ہے۔ کوئی قوم۔ کوئی ملک اس عالمگیر عذاب سے بری نہیں۔ اور یہ عذاب ان کے عمل کے نتیجہ میں ہے عما کانوا یعملون ۔ اس کے بعد پھر تبلیغ پر زور دیا گیا ہے۔ حکم یہ ہے کہ پیام اسلام کھول کر پہنچا دیا جائے۔ اور کسی بات کی پرواہ نہ کی جائے۔ ہنسنے والے ہنسیں گے۔ مگر اللہ تعالٰے انہیں شرمندہ کریگا اور جماعت مومنین کو ان کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ اب یہ ہنسنے والے کون ہیں۔ فرمایا الذین یجعلون مع اللہ الٰھا اٰخر۔ یہ وہ لوگ ہیں۔ جو اللہ تعالٰے کے ساتھ کوئی نہ کوئی اور معبود بنا رہے ہیں۔ اور ان کا انجام یہ ہے کہ فسوف یعلمون ۔ آج ساری دنیا کسی نہ کسی رنگ میں شرک میں مبتلا ہے۔

انجام اور نتیجہ

غرض اس ساری سورہ میں دلائل و براہین دینے کے بعد آخر میں انجام اور نتیجہ کا انتظار کرنے کو فرمایا۔ کہ انجام کار یہی سب سے بڑی دلیل ہوگی۔ اس امر کی کہ مادی نظام سے اعلیٰ اور اس پر حاکم ایک روحانی نظام ہے۔ جس نے روحانی طور پر برگزیدہ جماعت کو خلافت ارضی عطا کی۔ اور مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچایا یہ کامیابی اس بات کی مزید دلیل ہوگی کہ عالم آخرت میں بھی ایمان لانے اور عمل صالح کرنے والا گروہ فلاح و کامیابی حاصل کرے گا۔ اور منکرین اپنے برے اعمال کی آگ میں جلیں گے۔

اللہ اللہ کتنے معجزانہ طور پر یہ عظیم الشان پیشگوئیاں حضرت سیدنا محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین کے عہد میں پوری ہوئیں۔ اور کتنے حیرت افزا طور پر اللہ تعالٰے نے کہا بارکت علٰے ابراھیم کی الہامی دعا کے لحاظ سے ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو غلام علیم عطا کیا۔ اور پھر آخرین منھم والی آیت شریفہ کے فیض سے آج حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عہد میں یہ پیشگوئیاں کتنی شاندار طور پر پوری ہو رہی ہیں۔ اور اللہ تعالٰے نے بروز محمد صلے اللہ علیہ وسلم جری اللہ فی حلل الانبیاء کو بھی ایک غلام علیم عطا کیا۔ اور اس کے عہد میں قوموں پر حجت تمام کی۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔

میں ختم کلام پر اس سورہ کی آخری آیتوں کی تفسیر جو حضرت خلیفۃ المسیح نے فرمائی ہے۔ پیش کرتا ہوں۔

"اے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہم جانتے ہیں۔ کہ ان کے مشرکانہ دعاوی پر ہماری محبت کی وجہ سے تجھے سخت تکلیف ہوتی رہی ہے۔ لیکن اب تو خوش ہو جا۔ کہ شرک مٹا دیا جائے گا۔ اور توحید قائم کر دی جائے گی.... نیز ہم اب توحید کو پھر قائم کرنے لگے ہیں جو تیری آمد کا اصلی مقصد ہے۔ تو اس خوشی میں اپنے رب کی تسبیح کر۔ اور سچا شکر بجا لا۔ یا یہ کہ مومنوں کی تربیت کر کے اللہ تعالٰے کی تسبیح کا عملی ثبوت دنیا کے لئے مہیا کر...... "یقین" کے معنے بھی اس جگہ ہو سکتے ہیں۔ اور اس صورت میں یہ معنی ہوں گے۔ کہ جس ساعت کا وعدہ ہے۔ اس کے آنے تک خاص طور پر عبادت میں مشغول رہو۔ گو یا عذاب یا ساعت کے آثار ظاہر ہونے کا نام یقین رکھا۔ کیونکہ جب تک وعدہ پورا نہ ہو۔ اس کی پوری حقیقت ظاہر نہیں ہوتی۔ پس فرمایا۔ کہ جب تک اللہ تعالٰے کی طرف سے وعدہ ہو۔ تو خاص طور پر دعا اور عبادت میں لگ جانا چاہیئے" تاکہ وہ وعدہ ہر قسم کی تبعیر کے ساتھ پورا ہوگا۔ اللھم آمین۔

از سید اختر احمد لیکچرار اردو پٹنہ یونیورسٹی

Digitized By Khilafat Library Rabwah

زکوٰۃ کی ادائیگی خدا کی خوشنودی کا ذریعہ ہے

اسلام نے زکوٰۃ کا فریضہ انفرادی نہیں بلکہ جماعتی فریضہ قرار دیا ہے۔ جس کے معنے یہ ہیں کہ کوئی مسلمان از خود زکوٰۃ کو اپنی منشاء کے مطابق تصرف میں نہیں لا سکتا۔ بلکہ اسلامی بیت المال میں پہنچانا اس کا فرض ہے۔ اور خلیفہ وامام وقت کی ہدایات کے مطابق زکوٰۃ کا تقسیم کیا جانا ضروری ہے۔ سب جگہوں اور مقامات کی زکوٰۃ مرکز اسلام میں جمع ہونی چاہیئے اور وہاں سے مستحقین میں تقسیم ہونی چاہیئے۔ اس طریق اور انتظام کا بہت بڑا فائدہ یہ ہے۔ کہ زکوٰۃ ادا کرنے والے ریاکاری اور من و احسان سے محفوظ رہتے ہیں۔ اور زکوٰۃ لینے والے قوم کے افراد کے سامنے کسی رنگ میں شرمندہ نہیں ہوتے۔ کیونکہ کوئی خاص فرد ان کو اپنے ذاتی مال میں سے یہ رقم نہیں دے رہا۔ بلکہ خدا کا قائم کردہ نظام یہ اموال ان میں تقسیم کرتا ہے۔ اور نظام کو ایک جماعتی حیثیت حاصل ہے۔ کسی فرد کا شخصی دخل اس میں نہیں۔

پس اسلام کا مقرر کردہ طریق زکوٰۃ دینے والے کے لئے قرب الٰہی و خوشنودی مولیٰ کے حصول کی راہ پیدا کرتا ہے۔ اور زکوٰۃ لینے والے کو احساس شرمندگی و اپنی لاچاری پر افسوس سے محفوظ کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلامی نقطۂ نگاہ سے بغیر نظام کے زکوٰۃ ادا کرنے والے کی زکوٰۃ ادا متصور نہیں ہوتی۔ پس جماعت احمدیہ کے لئے نہایت ہی خوشی و مسرت کا مقام ہے کہ ان کا نظام منہاج نبوت پر قائم ہے اور اسلام کے قرون اولیٰ کی طرح ان کے ہاں بیت المال اور سلسلہ خلافت موجود ہے۔ پس کسی احمدی کے لئے یہ روا نہیں۔ کہ جب اس پر زکوٰۃ فرض ہو۔ تو وہ اس کی ادائیگی میں لیت و لعل کرے۔ یا بغیر حصول اجازت امام

سکینت رجسٹرڈ

مندرجہ ذیل امراض میں سو فیصدی مفید و مجرب ثابت ہو چکی ہے۔

(۱) نزلہ۔ زکام۔ کھانسی کو جلد سے جلد فائدہ کرتی ہے۔

(۲) دست۔ مروڑ۔ قے اور درد شکم کے لئے یقینی طور پر مفید ہے۔ (۳) کثرت حیض۔ حمل کا گرنا۔ اور درد بعد ولادت کے لئے اکسیر ہے (۴) کثرت بول پیشاب کا بار بار آنا۔ اور ذیابیطس کے لئے بینظیر ہے (۵) آشوب چشم۔ ککرے۔ پانی کا بہنا وغیرہ تکالیف کے لئے آنکھوں کے اوپر اس کا لیپ کرنا بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے (۶) ملیریا بخار کی سمیت کو دور کر کے خون کو بالکل صاف کر دیتی ہے۔ خوراک ۳ گولی روزانہ

قیمت سو گولی ۱/۸ عہ

حکیم محمد صدیق فاضل مالک شفاخانہ طب جدید قادیان متصل ڈاکخانہ

حبوب جوانی

جوانی عمر کے کسی خاص حصہ کا نام نہیں۔ جوانی اس طاقت کا نام ہے۔ جو انسان اپنے اندر محسوس کرتا ہے۔ ایسا آدمی ہر عمر میں جوان ہے۔ اگر اس جوانی کی ضرورت ہے تو مادہ حیات پیدا کرنے والی دوا "حبوب جوانی" استعمال کریں۔

قیمت پچاس گولیاں تین روپے

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مندرجہ ذیل احباب نوٹ فرمالیں!

ذیل میں اُن احباب کے اسمائے گرامی درج کئے جاتے ہیں۔ جن کا چندہ ختم ہو چکا ہے۔ یا ۲۰ ر دسمبر ۱۹۴۲ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ اُن میں وہ احباب بھی شامل ہیں۔ جو بالعموم بذریعہ محاسب چندہ ارسال فرمایا کرتے ہیں۔ ان کے نام اطلاع کی غرض سے شائع کئے جاتے ہیں۔ تا وہ بہت جلد خود بخود رقم ارسال فرمادیں۔ تمام احباب کی خدمت میں مؤدبانہ گذارش ہے۔ کہ اپنا نام دیکھ کر فوراً چندہ ارسال فرمادیں۔ جو دوست ۳۰ ر نومبر ۱۹۴۲ء تک اپنا چندہ ارسال فرمائیں گے۔ اُن کی خدمت میں وی۔ پی ارسال نہیں ہونگے۔ لیکن جن احباب کی طرف سے اس تاریخ تک چندہ وصول نہ ہوگا۔ انکی خدمت میں یکم دسمبر ۱۹۴۲ء کو وی۔ پی ارسال کر دیئے جائیں گے امید ہے۔ احباب جلد سے جلد چندہ ادا فرمانے کی کوشش کریں گے۔

مینجر الفضل

۷۲۱۴ - محمد عبدالسمیع صاحب	۸۱۷۵ - ڈاکٹر کریم الدین صاحب	۹۱۷۰ - خادم علی صاحب
۷۲۵۳ - بابو خورشید احمد صاحب	۸۵۶۷ - سردار امیر محمد صاحب	۹۲۲۶ - حاجی محمد صاحب
۷۴۰۷ چوہدری عبدالحمید صاحب	۸۷۲۰ - بابو محمد منیر صاحب	۹۲۷۳ - ملک شیر محمد صاحب
۷۷۸۷ - میاں عطاء اللہ صاحب	۸۸۸۱ - چوہدری غلام محمد صاحب	۹۲۷۸ - ملک غلام رسول صاحب
۷۹۵۲ - احمد حسین سعید صاحب	۹۰۷۷ - سید حسام الدین احمد صاحب	۹۳۳۲ - امام الدین گلاب الدین صاحب
۸۰۴۹ - محمد ابراہیم صاحب	۹۰۹۲ - ایم۔ اے جلیل حنفی صاحب	۹۵۹۷ - ڈاکٹر اقبال علی صاحب
۸۱۵۰ - منشی غلام محمد صاحب	۹۱۲۴ - عنایت الٰہی صاحب	۹۶۲۱ - شیر محمد صاحب عالی

شبا کن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے۔ کونین خالص تو ملتی نہیں۔ اور ملتی ہے تو پندرہ سولہ روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہو جاتا ہے۔ جگر کا نقصان ہوتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اچھا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں۔ تو شبا کن استعمال کریں۔

قیمت ۱ کمپید قرص ایک روپیہ۔ پچاس قرص ۹ر

ملنے کا پتہ:- دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

۱۶۱ - پیر حاجی احمد صاحب	۹۳۲۱ - بابو محمد عالم صاحب	۶۹۰۳ - ایس۔ اے علیم صاحب
۱۹۶ - ڈاکٹر محمد صدیق صاحب	۶۶۷۹ - چوہدری محمد حسین صاحب	۷۱۳۱ - امام الدین صاحب
۵۵ - منشی عنایت علی صاحب	۶۷۰۰ شمس الدین صاحب	۷۱۶۰ ایم صاحب خانصاحب

پیغام!

وَیدوں، اطبّاء اور ڈاکٹر صاحبان کے نام

فی زمانہ وَید، اطبّاء اور ڈاکٹر صاحبان نے جلدی امراض کے علاج سے بے توجہی اختیار کر رکھی ہے اِسے جراحوں اور سرجنوں کے ہاتھ سونپ دیا ہے سب سے زیادہ امر تاسف یہ ہے کہ وَید اور اطبّا باوجود جڑی بوٹیوں کے سرمایہ سے بہرہ ور ہونے کے اس قیمتی خزانہ میں جلدی امراض کا علاج ڈھونڈنے کیلئے تحقیق و تجسس سے بے نیاز رہے ہیں جس سے علم طب کو ناقابل بیان نقصان پہنچا ہے اس نقصانِ عظیم کا نعم البدل دلروز ہے جو ایسی کمیاب جڑی بوٹیوں کا نچوڑ ہے جنہیں نہایت اعلیٰ درجہ کے صحت آور، تسکین دہ اور شفا بخش اجزا شامل ہیں جو نئی جلد لانے میں جادو کا اثر رکھتے ہیں۔ آجتک طبی دنیا دلروز سی سہل الاستعمال، سریع الاثر، کثیر الفوائد اور اکسیر دوائی پیش کرنے سے قاصر رہی ہے۔ دلروز دنیا بھر میں بلاشبہ اپنی نوعیت کی تمام دوائیوں کے مقابلہ میں بے مثل اور لاثانی ہے طبی دنیا ہمیشہ اس دوائی پر نازاں رہیگی

دلروز تمام لاعلاج و پرانے جلدی روگوں، ہر قسم کے پھوڑے پھنسی، لاہور سور، ناسور، بھگندر، کچھرال، گنج، داد، چنبل، چنڈی، ست و مہاسہ، خارش، ددھ، جلن، سوجن، چوٹ، زخم اور زہریلے جانوروں کے کاٹے کا یقینی، حکمی اور مجرب علاج ہے دوران استعمال میں نہ پٹی باندھنے کی ضرورت نہ نہانے کی ممانعت اور نہ کپڑے خراب ہوتے ہیں لطف یہ کہ جلد پر داغ تک نہیں رہنے دیتی

آج سے جلدی روگیوں کے لئے "دلروز" تجویز فرمایئے!

قائم شدہ ۱۹۰۴ء

قیمت فی شیشی ۱۲ر عمر ۸ر ہر مشہور دوا فروش سے طلب کریں | حکیم طاہر الدین اینڈ سنز "دلروز ولا" فیروز پور روڈ لاہور

۳۷۷ - محمد امیر صاحب
۳۸۲ - ملک عبدالعزیز صاحب
۳۷۹ - مولوی عبدالحی صاحب سلوا
۶۲۰ - خانصاحب غلام محی الدین خانصاحب
۸۴۴ - مولوی سراج الحق صاحب
۱۳۲۶ - ایم محمد رفیع صاحب
۱۵۴۰ - بابو حیات محمد صاحب
۱۸۱۷ - بابو اللہ بخش صاحب
۲۰۴۵ - ایم محمد عظیم صاحب
۲۴۴۰ - شیخ عبدالحمید صاحب
۲۴۹۸ - عنایت حسین خانصاحب
۲۶۶۱ - ایم مسعود احمد صاحب
۲۷۸۸ - چوہدری فضل احمد صاحب
۳۲۸۶ - سید احمد صاحب وکیل
۳۵۹۶ - مظفر الدین صاحب
۴۰۱۶ - شیخ فضل الرحمن صاحب
۴۴۱۶ - محمد حسین صاحب
۴۰۰۶ - چوہدری محمد حسین صاحب
۴۷۵۹ - حافظ عبدالسلام صاحب
۴۸۲۹ - محمد حسین صاحب
۴۸۸۵ - ڈاکٹر عبدالکریم صاحب
۵۳۰۴ - چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب
۵۳۱۶ - خلیل شاہ صاحب
۵۶۲۹ - اللہ دتہ صاحب
۵۹۱۲ - عبدالقدوس صاحب
۶۱۴۴ - عبدالرشید خانصاحب
۶۲۵۶ - بیگم صاحبہ نواب محمد علی خانصاحب

266

Digitized By Khilafat Library Rabwah

۹۶۷۶ - مرزا محمد ... خان صاحب
۹۶۸۷ - ایم - ایچ احمدی
۹۸۰۸ - پریذیڈنٹ
احمدیہ میڈیکل ہال
۹۰۲۰ - محمد الدین صاحب
۹۸۳۰ - چوہدری فضل کریم صاحب
۹۸۴۸ - ڈاکٹر نور احمد صاحب
۹۸۶۷ - سید عنایت حسین صاحب
۹۹۵۴ - منشی برکت علی صاحب
۹۹۶۴ - آئی اے حکیم
۹۹۹۶ - چوہدری اعظم علی صاحب
۱۰۰۳۷ - " محمد شریف "
۱۰۰۹۹ - " سید علی صاحب
۱۱۲۷ - امیر جماعت احمدیہ
۱۰۱۷۸ - ڈاکٹر محمد رمضان صاحب
۱۰۳۱۱ - شیخ نواب الدین صاحب
۱۰۳۲۵ ڈاکٹر لال الدین صاحب
۱۰۳۴۰ - چوہدری غلام حیدر صاحب
۱۰۳۷۶ - مرزا عبد القیوم صاحب
۱۰۵۸۴ - چوہدری احمد مختار صاحب
۱۰۵۹۰ - سیٹھ محمد غوث صاحب
۱۰۶۳۲ - راجہ محمد افضل
خان صاحب
۱۰۶۸۲ - صوبیدار ڈاکٹر
ظفر حسن صاحب
۱۰۷۷۸ - بابو ولی محمد صاحب
۱۰۷۹۶ - میاں غلام رسول صاحب

۱۰۸۰۴ - سید فیاض حیدر صاحب
۱۰۸۷۵ - محمد شریف صاحب چغتائی
۱۰۸۸۵ - ظفر اللہ خان صاحب
۱۰۸۸۸ - بابو رحمت اللہ صاحب
۱۰۹۸۰ - عبد المجید خان صاحب
۱۱۶۹۸ - محمد بخش صاحب میر
۱۱۷۷۷ - مرزا رمضان علی صاحب
۱۱۷۸۵ - احمد علی صاحب
۱۱۷۹۲ - ڈاکٹر غلام فاطمہ صاحبہ
۱۱۸۱۰ - محمد جمشید صاحب
۱۱۸۵۷ - میاں محمد حسین صاحب
۱۱۸۶۷ - محمد یوسف صاحب
۱۱۹۹۶ - چوہدری محمد یوسف خان صاحب
۱۲۰۷۲ - اے - ایس راٹھور
۱۲۱۰۲ - ڈاکٹر محمد الدین صاحب
۱۲۱۳۹ - سید بشیر احمد صاحب
۱۲۲۵۵ - میاں محمد شفیع صاحب
۱۲۲۹۳ - حکیم محمد یعقوب صاحب
۱۲۳۰۸ - چوہدری اللہ داد خان صاحب
۱۲۳۶۹ - ملک عطاء اللہ صاحب
۱۲۳۷۸ - ماسٹر محمد فضل الٰہی صاحب
۱۲۳۸۶ - میاں عبد العزیز صاحب
۱۲۵۱۵ - ملک عبد الرحمٰن صاحب
۱۲۵۲۹ - چوہدری جان محمد صاحب
۱۲۵۵۹ - خواجہ نظام الدین صاحب
۱۲۶۰۴ - چوہدری مجید اللہ خان صاحب
۱۲۶۲۳ - محمد شریف صاحب

۱۲۶۵۱ - محمد اقبال صاحب
۱۲۷۳۷ - مرزا عصمت اللہ صاحب
۱۲۷۴۳ - سید بیادل شاہ صاحب
۱۲۸۱۳ - ڈاکٹر محمد زبیر صاحب
۱۲۸۵۴ - بابو برکت اللہ صاحب
۱۲۹۵۵ - ماسٹر اللہ بخش صاحب
۱۳۰۱۷ - سعد اللہ خان صاحب
۱۳۰۶۱ - محمد رمضان صاحب
۱۳۰۶۴ - نواب الدین صاحب
۱۴۰۲۲ - خواجہ حافظ
طیب اللہ صاحب
۱۴۰۶۳ - مستر اللہ داد خان صاحب
۱۴۰۹۶ - شیخ محمد ابراہیم صاحب
۱۴۱۵۰ - خلیفہ عبد الرحمٰن صاحب
۱۴۱۹۵ - میاں عبد الحق صاحب
۱۴۲۲۸ - ایم عبد الواحد صاحب
۱۴۲۴۹ - قمر احمد صاحب
۱۴۲۵۲ - ایم احمد صاحب
۱۴۳۰۶ - نادر علی صاحب
۱۴۴۳۰ - سید فیاض الدین صاحب
۱۴۴۸۰ - مرزا اطہر احمد صاحب
۱۴۵۲۷ - ملک صفدر علی
صاحب
۱۴۵۳۵ - مولوی محمد
عبد اللہ صاحب
۱۴۵۸۲ - غلام سرور صاحب
۱۴۶۲۵ - نظیر بیگم صاحبہ

آپ کی زندگی بہت قیمتی ہے

یہ مشہور ضرب المثل ہے "کہ نیم حکیم خطرہ جان اور نیم ملاں خطرہ ایمان" وغیرہ اس فرم کو یہ فخر حاصل ہے۔ کہ اس کا نیجر مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے طبیہ کالج سے ڈی۔ آئی۔ ایم۔ ایس کی ڈگری سے فائز ہے۔ ہذا اچھا آپ اسی فرم کی ادویہ استعمال کرنی چاہئیں جو آپکے لئے بیحد مفید رہیں گی۔ ادویہ کی مختصر فہرست درج ذیل ہے:-

موتی سرمہ جو جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت فی تولہ دو روپیہ آٹھ آنے
اکسیر البدن جو دنیا میں ایک ہی مقوی دوا ہے۔ ایک ماہ کی خوراک کی قیمت پانچ روپے۔
اکسیر اکبر یعنی شہنشاہ مقویات۔ جس کا اثر مستقل ہے۔ جو سونے کے کشتہ۔ کستوری۔ عنبر۔ یاقوتین اور جند بید ستر وغیرہ قیمتی اجزاء کا بہترین مرکب ہے۔ ایک ماہ کی خوراک کی قیمت بیس روپیہ۔
اکسیر ذیابیطس جو ذیابیطس جیسی موذی مرض کا حتمی علاج ہے۔ قیمت سالم کورس دس روپیہ۔
رفیق زندگی گرم مزاج والوں کے لئے بہترین ٹانک ہے۔ قیمت پانچ روپیہ۔
اکسیر دمہ جو اس ظالم مرض کو جڑھ سے اکھیڑتی ہے قیمت تین روپیہ۔
ست سلاجیت جس کی تعریف میں یونانی اور ویدک اطبا یکساں رطب اللسان ہیں قیمت ایک فی تولہ ایک روپیہ چار آنہ
تریاق اعظم جو دو صد امراض کا ایک ہی علاج ہے گویا ہسپتال آپ کی پاکٹ میں ہے قیمت تین روپیہ۔
اکسیر معدہ جو معدہ کے عوارض کے لئے تریاق سے بڑھکر ہے۔ قیمت دو روپیہ۔
موتی دانت پوڈر جو دانتوں کی کل بیماریوں کے لئے تیر بہدف ہے۔ قیمت ایک روپیہ
اکسیر جریان۔ جو اس نامراد موذی مرض کو جڑھ سے اکھیڑ دیتی ہے۔ قیمت تین روپیہ۔
قبض کشا گولیاں جو اپنی نظیر آپ ہیں۔ قیمت ایک سو گولی دو روپیہ۔
اکسیر بواسیر جو اس ظالم مرض کا ایک ہی علاج ہے قیمت تین روپیہ۔
افیون چھڑاؤ گولیاں۔ افیون کی بلا سے نجات دلانے کا یہ ایک ہی علاج ہے۔ قیمت دو روپیہ۔
اکسیر بچگان یہ دوا چھوٹے بچوں کے عوارض اسہال بچیش اور سوکھا پن کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت دو روپیہ۔
تریاق ملیریا۔ جس نے کونین کو مات کر دیا۔ قیمت چالیس خوراک ایک روپیہ چار آنے
سرمہ خاص۔ اس کے اجزاء بے حد قیمتی اور فوائد کے لحاظ سے بےنظیر۔ قیمت فی تولہ بارہ روپے۔
اکسیر اٹھرا طول عمر اولاد کی نعمت سے مستفیض کرنے والی اکسیر قیمت فی تولہ ایک روپیہ چار آنے۔

جملہ ادویہ ملنے کا پتہ:۔ نیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

اعلان

جملہ حصہ داران دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان کی عام اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جن حصہ داروں کے حصص بوجہ عدم ادائیگی اقساط ضبط ہو چکے ہیں ایسے حصص کو بورڈ آف ڈائرکٹرز نے اپنے اجلاس مورخہ ۲۰ راکتوبر ۱۹۴۲ء میں ان اختیارات کی رو سے جو اسے آرٹیکل آف ایسوسی ایشن کے قاعدہ ۳۳ و ۴۵ کے ماتحت حاصل ہیں۔ ۲ر فی حصہ تاوان ڈالکر بحال کر دیا ہے۔ اس لئے ایسے حصہ دار جن کے حصص بوجہ عدم ادائیگی قسط اوّل و قسط دوئم ضبط ہو چکے ہوں وہ اپنی بقایا اقساط بمعہ ۲ر فی حصہ تاوان ادا کر کے اپنے حصہ جات بحال کرا سکتے ہیں۔ ادائیگی اقساط یعنی بقایا زر رقم ادا کر کے حصہ جات بحال کرانے کی آخری تاریخ ۱۰ر جنوری ۱۹۴۳ء ہے۔ اس کے بعد کوئی رقم بقایا وصول نہ کی جائے۔

مینجنگ ڈائرکٹر

آپ کو لڑکے کی خواہش ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کا ۹۹ فیصدی مجرب نسخہ۔ جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ انکو حمل کے پہلے مہینہ سے فضل الٰہی دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ قیمت پندرہ روپے مکمل کورس۔ مناسب ہوگا۔ کہ لڑکا پیدا ہونے پر ایام رضاعت میں ماں اور بچہ کو اٹھرا کی گولیاں جس کا نام

ھمدرد نسواں

ہے۔ دی جائیں۔ تاکہ بچہ آئندہ مہلک بیماریوں سے محفوظ رہے۔

ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمت خلق قادیان (پنجاب)

میک لائٹ

اپنے گھروں میں استعمال کیلئے خریدیں بجلی کے بل میں ۹۹ فیصدی بچت کرتا ہے

ہر جگہ بکتا ہے

میک ورکس قادیان

B. 92

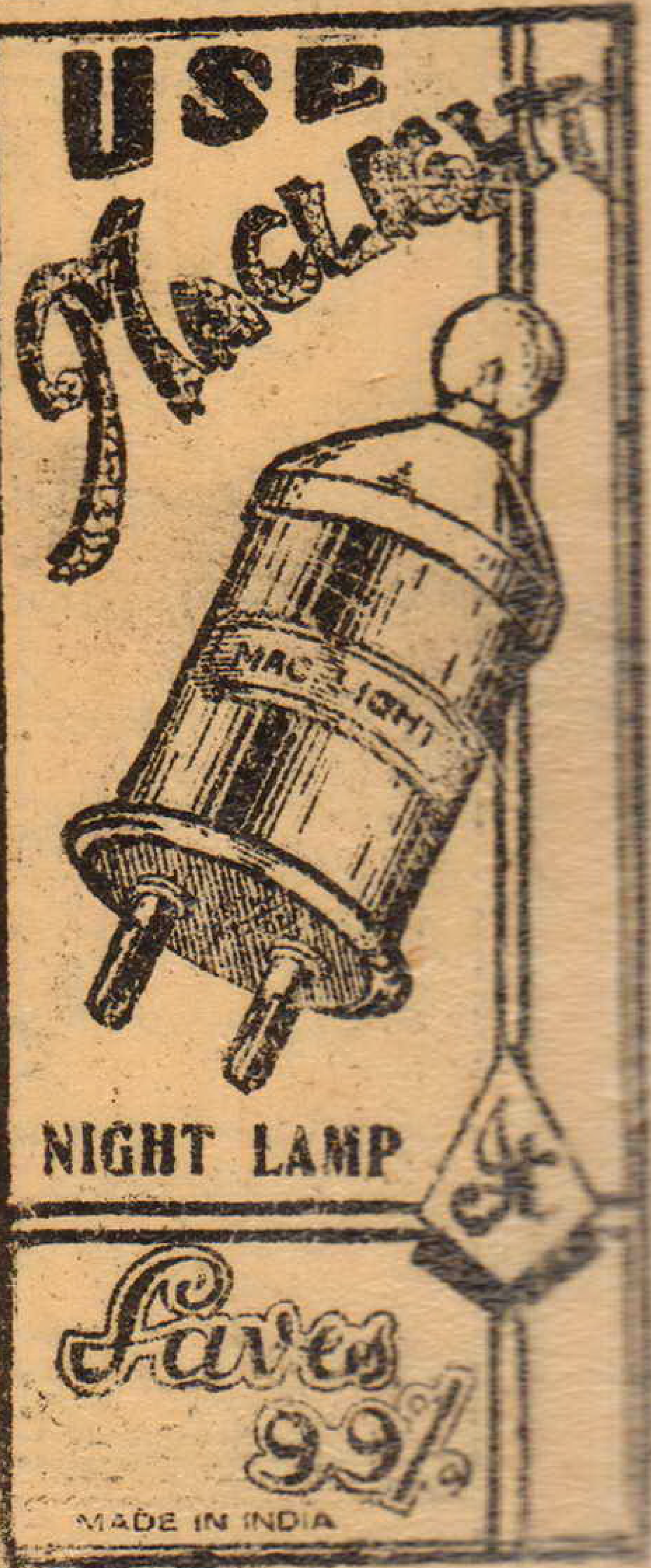

Digitized By Khilafat Library Rabwah

لنڈن ۱۶ ؍نومبر۔ مراکو ریڈیو کا بیان ہے کہ ہٹلر نے ٹیونس میں جرمن فوجوں کو حکم دیا ہے کہ وہ ہر قیمت [illegible] ہیں۔ اتحادیوں کی ہراول فوجیں ٹیونس میں زیادہ سے زیادہ تیزی سے مشرق کی طرف بڑھ رہی ہیں ۔

قاہرہ ۱۶ ؍نومبر۔ اعلان کیا گیا ہے کہ کل آٹھویں فوج نے مرطوبہ کے ہوائی اڈوں پر قبضہ کر لیا۔ جرمنوں کی گھیرا ڈالنے والی فوجوں کے پیچھے حصوں کا تعاقب جاری ہے۔ کل رات ہمارے جہازوں نے بن غازی اور ساحلی علاقہ پر بمباری کی اور بہت آگ لگائی۔ بن غازی کی بندرگاہ میں تشویشناک آتشزدگیاں رونما ہوئیں ۔

لنڈن ۱۶ ؍نومبر۔ روس کا سرکاری اعلان مظہر ہے کہ سٹالین گراڈ میں ہماری فوجوں نے دشمن کے چھوٹے چھوٹے حملوں کو ناکام بنا دیا ہے۔ روسی توپخانہ نے دشمن کی بڑی توپوں اور فوجوں سے بھری ہوئی تین لاریوں کو تباہ کر دیا۔ اور پٹرول کے کئی ذخیروں کو جلا ڈالا۔ سٹالین گراڈ کے شمال مغرب میں دشمن کے آٹھ قلعوں کا ستیاناس کر دیا گیا۔ نالچک کے جنوب مشرق میں ہماری فوجوں نے دشمن سے سخت لڑائیاں لڑیں۔ ہماری فوجیں کچھ آگے بڑھ گئیں۔ تواپسی کے شمال مشرق میں ہمارے سکاؤٹ دشمن کی چوکیوں کے پیچھے گھس گئے انہوں نے دشمن کی رسد سے بھری ہوئی لاریوں پر حملہ کر دیا۔ واسکوف محاذ کے ایک حصہ پر ایک روسی فوج نے ایک قصبہ پر دوبارہ قبضہ کر لیا ہے۔ روسی فوجوں نے اکیس دنوں کی لڑائی میں تقریباً پندرہ ہزار جرمنوں اور رومانیوں کو تواپسی کے شمال مشرق میں موت کے گھاٹ اتار دیا ۔

لنڈن ۱۶ ؍نومبر۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ جنرل ویگان کو وشی گورنمنٹ نے جرمنوں کے حکم سے گرفتار کر لیا ہے ۔

لنڈن ۱۶ ؍نومبر۔ آزاد فرانسیسی ہیڈکوارٹر میں اطلاع پہنچی ہے کہ موسیو فلانڈن اور موسیو پوشو شمالی افریقہ میں پہنچ گئے ہیں۔ فلانڈن مارشل پیتاں کی گورنمنٹ میں وزیر خارجہ رہ چکا ہے اور پوشو وزیر داخلہ ۔

لنڈن ۱۶ ؍نومبر۔ میڈرڈ کی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ ہٹلر ایم۔ لاول پر دباؤ ڈال رہا ہے کہ وہ برطانیہ کے خلاف جنگ کا اعلان کرے۔ وہ فرانس اور جرمنی کے درمیان نئے معاہدہ پر بھی زور دے رہا ہے جس کی رو سے فرانسیسی بحری

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

بیڑہ طولون کے حوالے کرنے اور جرمنی کے لئے فرانسیسی مزدوروں کی بھرتی کرنے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ میونخ میں ہٹلر اور مسولینی کے درمیان ایک اور کانفرنس ہوئی ہے۔ اور غالباً روس میں انکی ایک اور کانفرنس ہوگی۔ جس میں ایم لاول بھی شریک ہوگا ۔

لنڈن ۱۶ ؍نومبر۔ جرمن سرحد سے ریوٹر کے سپیشل نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ فیلڈ مارشل رومیل میونخ میں ہے۔ اور ہٹلر ہملر اور دوسرے لیڈروں سے اہم بات چیت کر رہا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ رومیل کی پوزیشن ترازو کے تول تل رہی ہے۔ کیونکہ اعلیٰ جرمن حلقے مصر میں اسکی پسپائی سے بڑے ناراض ہیں۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ پسپا ہوتی ہوئی افریقہ کور کی کمان جرمن فوج کے ایک میجر جنرل رانکے کے سپرد کر دی گئی ہے ۔

واشنگٹن ۱۶ ؍نومبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ اب تک کی لڑائیوں میں امریکی فوج کو ۵۶۹۴۸ سپاہیوں کا نقصان ہوا ہے۔ اس میں افریقہ کی لڑائی کا نقصان شامل نہیں ۔

لنڈن ۱۶ ؍نومبر۔ مراکو ریڈیو (جو اتحادیوں کے کنٹرول میں ہے) سے اعلان کیا گیا ہے کہ بنزرٹ کے نزدیک اتحادی اور جرمن فوجوں کے درمیان اتوار شب کو مڈبھیڑ ہوئی۔ ٹیونس میں ہوائی جہازوں کے ذریعے نئی فوجیں لائی جا رہی ہیں۔ اور اطالوی فوجیں سمندر کے راستے آ رہی ہیں۔ مراکو ریڈیو کا کہنا ہے کہ محوری ہوائی جہازوں کے ذریعے ٹیونس میں ٹینک اتارے جا رہے ہیں۔ فرانسیسی انکی زبردست مزاحمت کر رہے ہیں ۔

لنڈن ۱۶ ؍نومبر۔ آئس لینڈ کی برطانوی فوجیں جزیرہ کو امریکی فوجوں کی تحویل میں دیکر دوسرے محاذات جنگ کی طرف کوچ کر گئی ہیں ۔

لنڈن ۱۶ ؍نومبر۔ اتوار کو وشی ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ تولون کے قلعہ بند علاقہ میں لاتعداد فرانسیسی فوجیں پہنچ گئی ہیں۔ تولون کی عام صورت حالات پُرسکون ہے ۔

لاہور ۱۶ ؍نومبر۔ مولوی عبدالقادر صاحب قصوری لاہور میں رحلت فرما گئے۔ آپ کو قصور میں سپرد خاک کیا جائیگا۔ آپ کانگرس کے سرگرم رکن رہے ہیں ۔

لنڈن ۱۶ ؍نومبر۔ مراکش کے ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ امیر البحر دارلان نے جنرل جیرو کو شمالی افریقہ کا کمانڈر انچیف مقرر کیا ہے ۔

لنڈن ۱۵ ؍نومبر۔ جنوب مغربی بحر الکاہل کے اتحادی کوارٹرز نے اعلان کیا ہے کہ آسٹریلیا اور امریکہ کی فوجیں بونا میں پہنچ گئی ہیں۔ اور اب آگے کو بڑھ رہی ہیں ۔

لنڈن ۱۶ ؍نومبر۔ مراکشی ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ جنرل کلارک نے جو جنرل آئزن ہوور کے نائب ہیں۔ ایک پیغام میں اس بات پر اظہار مسرت و اطمینان کیا ہے کہ امیر البحر دارلان سے مصالحت ہو گئی ہے۔ آپ نے امید ظاہر کی ہے کہ تمام فرانسیسی لوگ اس نیک مقصد کیلئے بالکل متحد ہو جائیں گے ۔

نئی دہلی ۱۶ ؍نومبر۔ تحقیقات پر معلوم ہوا ہے کہ اخباری کاغذ کے کنٹرول آرڈر کے ترمیمی مسودہ کے مطابق اخباروں کی پانچ فیصدی غیر فروخت شدہ کاپیاں واپس ہو سکتی ہیں ۔

لاہور ۱۶ ؍نومبر۔ حکومت پنجاب نے لاہور

الیکٹرک سپلائی کمپنی کے سکرٹری کو مطلع کیا ہے کہ حکومت ہند نے زیر دفعہ ۷۵ الف ڈیفنس آف انڈیا رولز کمپنی کی تمام جائداد منقولہ و غیر منقولہ فوجی ضرورت کے لئے لے لینے کا فیصلہ کر لیا ہے ۔

نئی دہلی ۱۶ ؍نومبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ ملکہ وکٹوریہ اور شہنشاہ ایڈورڈ ہفتم کے روپے اور اٹھنیاں یکم مئی ۱۹۴۳ء اور یکم نومبر ۱۹۴۳ء تک علی الترتیب ریزرو بنک کے دفاتر میں واپس پہنچ جانی چاہئیں۔ یہ سکے ریلوے پوسٹ اور ٹکسال کے دفاتروں میں تبدیل کئے جا سکتے ہیں۔ میعاد گزرنے کے بعد ان کی قانونی قیمت ختم ہو جائے گی۔ بعض لوگ اس خیال سے روپے کو روک رہے ہیں کہ وہ اس کو چاندی کے بھاؤ بیچکر منافع حاصل کریں۔ چاندی کا بھاؤ جتنا بڑھنا تھا بڑھ گیا۔ اب جن کے پاس روپیہ ہے ان کو چاہیئے کہ وہ بہت جلد تمام روپیہ ریزرو بنک کے متذکرہ بالا دفاتر سے تبدیل کر دیں۔ ورنہ بعد میں ان کو کم قیمت پر فروخت کرنا پڑے گا ۔

ملبورن ۱۶ ؍نومبر۔ نیوگنی میں دشمن کو جنوب اور مغرب سے سخت خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ ابھی تک اتحادی ہراول دستوں کو کوئی بڑا مقابلہ نہیں کرنا پڑا۔ دریائے کیموس پر دیری کے پل کو دوبارہ تعمیر کر لیا گیا ہے ۔

لنڈن ۱۶ ؍نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ تونس میں جو جرمن اور اطالوی فوجیں موجود ہیں۔ ان کی تعداد دس ہزار ہے ۔

نئی دہلی ۱۶ ؍نومبر۔ آج نیشنل ڈیفنس کونسل نے افریقہ میں آٹھویں فوج کی فتوحات پر جنرل سر الیگزینڈر اور جنرل منٹگمری کو مبارکباد کا پیغام بھیجا ہے ۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے

میلہ ننکانہ صاحب ۲۱ سے ۲۳ نومبر ۱۹۴۲ء تک

اعلان کیا جاتا ہے کہ ننکانہ صاحب کے میلہ کے موقعہ پر یہ ممکن نہیں ہوگا۔ کہ ننکانہ صاحب تک یا وہاں سے زائد گاڑیاں چلائی جائیں اور نہ ہی موجودہ گاڑیوں میں زیادہ گنجائش کا انتظام کیا جا سکیگا۔ لہذا سفر کا ارادہ رکھنے والے مسافروں کو پُرزور مشورہ دیا جاتا ہے۔ کہ $\frac{11}{42}$-۱۹ سے $\frac{11}{42}$-۲۶ تک ننکانہ صاحب یا ننکانہ صاحب اسٹیشن سے تیس میل کے قطر کے اندر کسی اسٹیشن تک سفر نہ کریں ۔

چیف اپریٹنگ سپرنٹنڈنٹ

ایک نہایت باموقعہ مکان قابل فروخت

مسجد مبارک سے قریباً دو منٹ کے فاصلہ پر واقع ایک دو منزلہ پختہ مکان قابل فروخت ہے۔ نچلی منزل میں ڈیوڑھی۔ بیٹھک۔ اور ایک رہائشی کمرہ باورچی خانہ ہے۔ اور بالائی منزل میں ایک کمرہ اور ایک باورچی خانہ ہے۔ تیسری منزل پر اینٹوں کے پردے بنے ہوئے ہیں۔ دوسری منزل کے سامنے بازار کی طرف بڑھی ہوئی گیلری بھی ہے۔ تمام مکان میں دیار کی لکڑی لگی ہوئی ہے۔ غرض مکان ہر اعتبار سے موزوں ہے۔ خواہشمند اصحاب قیمت کا فیصلہ بذریعہ خط و کتابت یا بالمشافہ فرمائیں۔

المشتہر

فضل احمد پنشنر دفتر محاسب قادیان

سونے کی گولیاں

یہ نایاب گولیاں کشتہ سونا۔ کشتہ چاندی۔ کشتہ مروارید کشتہ ابرک سیاہ۔ سونٹھی وغیرہ کشتہ جات سے تیار ہوتی ہیں۔ پیشاب کی جملہ امراض فاسفیٹ۔ یوریٹ۔ البومن۔ شکر وغیرہ کا قلع قمع کرتی ہیں۔ زائل شدہ طاقت کو بحال کر کے جسم کو فولاد کی طرح مضبوط بنا دیتی ہیں۔ جس نے بھی استعمال کیا اسکو ان کی تعریف میں رطب اللسان پایا۔ نسوانی امراض مثلاً لیکوریا وغیرہ میں بھی یہ گولیاں یکساں مفید ہیں۔

قیمت ایک روپیہ کی سات گولیاں

پتہ :۔ طبیہ عجائب گھر قادیان